ماہ شعبان کی فضیلت واعمال(حصہ چہارم)

<?xml encoding="UTF-8"?>

فضیلت و اعمال نیمہ شعبان

پندرھویں شعبان کی رات یہ بڑی بابرکت رات ہے، امام جعفر صادق -فرماتے ہیں کہ امام محمد باقر -سے نیمہ شعبان کی رات کی فضیلت کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ اس رات خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل و کرم فرماتا ہے اور ان کے گناہ معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذاتِ مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت و نافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ جیسے شب قدر کو رسول اکرم کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد و ثنائ الٰہی کرنا اس سے دعا و مناجات میں مصروف رہنا چاہیئے۔
اس رات کی عظیم بشارت سلطان عصر حضرت امام مہدی ﴿عج﴾کی ولادت باسعادت ہے جو ۲۵۵ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی جس سے اس رات کو فضیلت نصیب ہوئی۔
اس رات کے چند ایک اعمال ہیں :

﴿۱﴾غسل کرنا کہ جس سے گناہ کم ہوجاتے ہیں۔

﴿۲﴾نماز اور دعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدین -کا فرمان ہے، کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی۔ جس دن لوگوں کے قلوب مردہ ہوجائیں گے۔

﴿۳﴾اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسین -کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیجو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروںکی ارواح اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرت (ع) کی چھوٹی سے چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرکے یہ کلمات کہے:
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اﷲِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَۃُ اﷲِ وَ بَرَکَاتُہ
سلام ہو آپ پر اے ابوعبدا(ع)للہ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں
کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسین -کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔نیز اس رات کی مخصوص زیارت انشائ اللہ باب زیارات میںآئیگی۔

﴿۴﴾شیخ و سید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو امام زمانہ کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:
اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ لَیْلَتِنا ھذِہِ وَمَوْلُودِھا وَحُجَّتِکَ وَمَوْعُودِھا الَّتِی قَرَنْتَ إلی فَضْلِھا فَضْلاً
اے معبود! واسطہ ہماری اس رات کا اور اس کے مولود کا اور تیری حجت (ع)اور اس کے موعود (ع)کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی

فَتَمَّتْ كَلِمَتُکَ صِدْقاً وَعَدْلاً لاَ مُبَدِّلَ لِكَلِماتِکَ وَلاَ مُعَقِّبَ لِآَيَاتِکَ نُورُکَ الْمُتَ َلِّقُ

اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہوگیا تیرے کلموںکو بدلنے والا کوئی نہیں اورنہ کوئی تیری آیتوں کا مقابلہ کرنیوالا ہے وہ

وَضِياؤُکَ الْمُشْرِقُ، وَالْعَلَمُ النُّورُ فِي طَخْياءِ الدَّيْجُورِ، الْغائِبُ الْمَسْتُورُ جَلَّ

﴿مہدی موعود(ع)﴾ تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون، شان والی سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاںو پوشیدہ ہے اس کی

مَوْلِدُہ، وَکَرُمَ مَحْتِدُہ، وَالْمَلائِكَةُ شُهدُہ، وَااللهُ ناصِرُہ وَمُؤَيِّدُہ، إِذا آنَ مِيعادُہ

ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے ا س کے گواہ ہیں اور اللہ ا سکا مدد گار و حامی ہے جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا

وَالْمَلائِكَةُ َمْدادُہ، سَيْفُ االلهِ الَّذِي لاَ يَنْبُو، وَنُورُہ الَّذِي لاَ يَخْبُو، وَذُو الْحِلْمِ

اور فرشتے اس کے معاون ہیں وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑتا وہ ایسا بردبار ہے

الَّذِي لاَ يَصْبُو، مَدارُ الدَّهرِ، وَنَوامِيسُ الْعَصْرِ، وَوُلاة الْاَمْرِ، وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهمْ

جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومین(ع) ہر عہد کی عزت اور والیان امر ہیں جو کچھ شبِ قدر میں نازل کیا جاتا ہے

مَا يَتَنَزَّلُ فِي لَيْلَة الْقَدْرِ، وَ َصْحابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، تَراجِمَةُ وَحْيِہ، وَوُلاہ َمْرِہ

انہی پر نازل ہوتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی

وَنَهيِہ ۔ اَللّٰهمَّ فَصَلِّ عَلَى خاتِمِهمْ وَقائِمِهمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوالِمِهمْ ۔ اَللّٰهمَّ وَ َدْرِکْ

کے نگران ہیں اے معبود! پس ان کے خاتم اور ان کے قائم پر رحمت فرما جو اس کائنات سے پوشیدہ ہیں اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ

بِنا َيَّامَہ وَظُهورَہ وَقِيامَہُ، وَاجْعَلْنا مِنْ َ نْصارِہ، وَاقْرِنْ ثَ ْرَنا بِثَ ْرِہ، وَاكْتُبْنا

اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اور اس کا انتقام ایک کردے اور ہمیں اس کے

فِي َعْوانِہ وَخُلَصائِہ، وَ َحْيِنا فِي دَوْلَتِہ ناعِمِينَ، وَبِصُحْبَتِہ غانِمِينَ ، وَبِحَقِّہ

مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اسکی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر اور اسکی صحبت سے بہرہ یاب فرما اسکے حق میں قیام کرنے

قائِمِينَ، وَمِنَ السُّوئِ سالِمِينَ، يَا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰه رَبِّ الْعالَمِينَ،

والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے جو جہانوںکا پروردگار ہے

وَصَلَواتُہ عَلَى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى َهلِ بَيْتِہ الصَّادِقِينَ

اور اسکی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمد(ص) پر جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور انکے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور انکے

وَعِتْرَتِہ النَّاطِقِينَ، وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ، وَاحْكُمْ بَيْنَنا وَبَيْنَهمْ يَا َحْكَمَ الْحاكِمِينَ۔

اہل خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور لعنت کرتمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے اور ان کے درمیان

اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

﴿۵﴾شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا:
امام جعفر صادق -نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کیلئے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:
اَللّٰھمَّ َنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ الْخالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْیِی الْمُمِیتُ الْبَدِیئُ
اے معبود! تو زندہ وپائندہ، بلندتر، بزرگتر خلق کرنے والا، رزق دینے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا، آغاز کرنے
الْبَدِیعُ لَکَ الْجَلالُ وَلَکَ الْفَضْلُ وَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الْمَنُّ وَلَکَ الْجُودُ وَلَکَ الْکَرَمُ
اور ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان کرتا ہے اور تو ہی سخاوت والا ہے
وَلَکَ الْاَمْرُ، وَلَکَ الْمَجْدُ، وَلَکَ الشُّکْرُ، وَحْدَکَ لا شَرِیکَ لَکَ، یَا واحِدُ یَا
تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے یکتا، اے
 َحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہُ کُفُواً َحَدٌ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ
یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے حضرت محمد(ص) اور آل محمد(ص)
آلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی وَاکْفِنِی مَا َھمَّنِی وَاقْضِ دَیْنِی، وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِی
پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کردے میرے رزق میں
رِزْقِی، فَ إنَّکَ فِی ھذِہِ اللَّیْلَۃَ کُلَّ َمْرٍ حَکِیمٍ تَفْرُقُ، وَمَنْ تَشاءُ مِنْ خَلْقِکَ تَرْزُقُ،
کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق و روزی دیتا ہے،
فَارْزُقْنِی وَ َنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِینَ، فَ إنَّکَ قُلْتَ وَ َنْتَ خَیْرُ الْقائِلِینَ النَّاطِقِینَ
پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے یقینا یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے
وَاسْ َلُوا االلهَ مِنْ فَضْلِہِ فَمِنْ فَضْلِکَ َسْ َلُ وَ إیَّاکَ قَصَدْتُ، وَابْنَ نَبِیِّکَ اعْتَمَدْتُ،
والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتاہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوںتیرے
وَلَکَ رَجَوْتُ، فَارْحَمْنِی یَا َرْحَمَ الرَّاحِمِین ۔
نبی(ص) کے فرزند کو اپنا سہارابناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

﴿٦﴾یہ دعا پڑھے کہ رسول اکرم اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔
اَللّٰھمَّ اقْسِمْ لَنا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُولُ بَیْنَنا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِکَ، وَمِنْ
اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن

جائے اور

طاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنا بِہِ رِضْوانَکَ، وَمِنَ الْیَقِینِ مَا یَھُونُ عَلَیْنا بِہِ

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کرسکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں

مُصِیباتُ الدُّنْیا ۔ اَللّٰھُمَّ ٓمَتِّعْنا بِ ٔسْماعِنا وَ ٔبْصارِنا وَقُوَّتِنا مَا ٔحْیَیْتَنا وَاجْعَلْہ

سبک معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قائم(ع) کو ہمارا

الْوارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثٔ رَنا عَلَی مَنْ ظَلَمَنا، وَانْصُرْنا عَلَی مَنْ عادانا، وَلاَ تَجْعَلْ

وارث بنا اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنھوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں

مُصِیبَتَنا فِی دِینِنا، وَلاَ تَجْعَلِ الدُّنْیا ٔکْبَرَ ھمِّنا وَلاَ مَبْلَغَ عِلْمِنا، وَلاَ تُسَلِّطْ عَلَیْنا

ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ کر

مَنْ لاَ یَرْحَمُنا، بِرَحْمَتِکَ یَا ٔرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

جو ہم پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے۔

یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھیں۔ جیسا کہ عوالی اللئالی میں مذکور ہے کہ رسول اللہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

﴿٧﴾وہ صلوٰت پڑھے جو ہر روز بوقت زوال پڑھا جاتا ہے۔

﴿٨﴾اس رات دعائ کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے اور یہ دعا باب اول میں ذکر ہوچکی ہے۔

﴿٩﴾یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالی ٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کردے اور دنیا وآخرت کی حاجات پوری فرما دے:

سُبْحَانَ اﷲِ وَ الْحَمْدُ ﷲِ وَ اﷲ اَکْبَرُ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اﷲ

اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

﴿10﴾مصباح میں شیخ نے ابو یحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق -سے پوچھا کہ اس رات کیلئے بہترین دعا ئ کونسی ہے؟

حضرت نے فرمایا اس رات نمازِعشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سور ہ الحمد اور سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد ٣٣/مرتبہ سبحان اللہ۔ ٣٣ /مرتبہ الحمد للہ اور 34/مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ إلَيْه مَلْجَ ُ الْعِبادِ فِى الْمُهِمَّاتِ وَ إلَيْه يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِى الْمُلِمّاتِ يَا عالِمَ

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب چھپی اور

الْجَهرِ وَالْخَفِيّاتِ، يَا مَنْ لاَ تَخْفى عَلَيْه خَواطِرُ الْاَوْهامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَراتِ، يَا

کھلی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیںاے

رَبَّ الْخَلائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ، يَا مَنْ بِيَدِه مَلَكُوتُ الْاَرَضِينَ وَالسَّماواتِ، َ نْتَ االلهُ لاَ

مخلوقات و موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں اور آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضہ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے

إله إلاَّ َ نْتَ، َمُتُّ إلَيْکَ بِلا إله إلاَّ َ نْتَ، فَيا لا إله إلاَّ َ نْتَ اجْعَلْنِى فِى

تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیںپس اے ﴿االله﴾ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

هذِه اللَّيْلَة مِمَّنْ نَظَرْتَ إلَيْه فَرَحِمْتَه، وَسَمِعْتَ دُعائَهُ فَ َجَبْتَه،

اس رات میں مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر کرم فرمائی تو نے ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اور اسے شرف

وَعَلِمْتَ اسْتِقالَتَه فَ َ قَلْتَه، وَتَجاوَزْتَ عَنْ سالِفِ خَطِيئَتِه وَعَظِيمِ جَرِيرَتِه،

قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ ہوا تو انہیں معاف کردیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو ودرگذر

فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ مِنْذُ نُوبِى، وَلَجَ ْتُ إلَيْکَ فِى سَتْرِ عُيُوبِى ـ

سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِکَرَمِکَ وَفَضلِکَ وَاحْطُطْ خَطايايَ بِحِلْمِکَ وَعَفْوِکَ وَتَغَمَّدْنِى

اے معبود! مجھ پر اپنے فضل و کرم سے عطا و بخشش فرما اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں

فِى هذِه اللَّيْلَة بِسابِغِ کَرامَتِکَ، وَاجْعَلْنِى فِيها مِنْ َوْلِيائِکَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهمْ

مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی

لِطاعَتِکَ، وَاخْتَرْتَهمْ لِعِبادَتِکَ، وَجَعَلْتَهمْ خالِصَتَکَ وَصِفْوَتَکَ ـ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِى

فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے چنا اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں

مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّه، وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْراتِ حَظُّہُ، وَاجْعَلْنِى مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ، وَفازَ

میں قرار دے جنکا نصیب اچھا اور نیک کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگومیںرکھ جو تندرست، نعمت یافتہ، کامران

فَغَنِمَ وَاکْفِنِى شَرَّ مَا َسْلَفْتُ، وَاعْصِمْنِى مِنَ الازْدِيادِ فِى مَعْصِيَتِکَ، وَحَبِّبْ إلَيَّ

اور فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میںبڑھ جانے سے محفوظ رکھ مجھے اپنی

طاعَتَکَ وَمَا یُقَرِّبُنِی مِنْکَ وَیُزْلِفُنِی عِنْدَکَ ۔ سَیِّدِی إلَیْکَ یَلْجَأُ الْھارِبُ،

فرمانبرداری کا شوق دے اور اسکا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار، بھاگنے والا، تیرے ہاں پناہ

وَمِنْکَ یَلْتَمِسُ الطَّالِبُ، وَعَلَی کَرَمِکَ یُعَوِّلُ الْمُسْتَقِیلُ التَّائِبُ، أَدَّبْتَ عِبادَکَ

لیتا ہے طلبگار تیرے حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان ہونے اور توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی

بِالتَّکَرُّمِ وَأَنْتَ أَکْرَمُ الْاَکْرَمِینَ، وَأَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبادَکَ وَأَنْتَ الْغَفُورُ

سے بندوں کی پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا

الرَّحِیمُ ۔ اَللّٰھُمَّ فَلا تَحْرِمْنِی مَا رَجَوْتُ مِنْ کَرَمِکَ، وَلا تُؤْیِسْنِی مِنْ سابِغِ نِعَمِکَ،

رحم کرنے والا ہے اے معبود! پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگارکھی ہے اس سے محروم نہ کرمجھے اپنی کثیر نعمتوں سے ناامید نہ ہونے

وَلاَ تُخَیِّبْنِی مِنْ جَزِیلِ قِسَمِکَ فِی ھذِہِ اللَّیْلَۃِ لأَھْلِ طاعَتِکَ وَاجْعَلْنِی فِی جُنَّۃٍ مِنْ

دے اور آج کی رات اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروںکیلئے مقرر کی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں

شِرارِ بَرِیَّتِکَ، رَبِّ إنْ لَمْ أَکُنْ مِنْ أَھلِ ذلِکَ فَأَنْتَ أَھلُ الْکَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَۃِ،

سے امان میں قرار رکھ میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیںپس تو مہربانی کرنے، معافی دینے اور بخش دینے کا اہل ہے

وَجُدْ عَلَیَّ بِما أَنْتَ أَھْلُہُ لاَ بِما أَسْتَحِقُّہُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّی بِکَ، وَتَحَقَّقَ رَجائِی لَکَ

اور مجھ پر ایسی بخشش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کامیں حقدار ہوںپس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوںمیری امید تجھی سے لگی ہوئی ہے

وَعَلِقَتْ نَفْسِی بِکَرَمِکَ فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِینَ وَأَکْرَمُ الْاَکْرَمِینَ

اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے

اَللّٰھُمَّ وَاخْصُصْنِی مِنْ کَرَمِکَ بِجَزِیلِ قِسَمِکَ، وَأَعُوذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ،

اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطافرما اور میںتیرے عذاب سے، تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں

وَاغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الَّذِی یَحْبِسُ عَلَیَّ الْخُلُقَ وَیُضَیِّقُ عَلَیَّ الرِّزْقَ حَتَّی أَقُومَ

میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بدخلقی میں پھنسادیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہے تاکہ میں تیری بہترین رضا

بِصالِحِ رِضاکَ، وَأَنْعَمَ بِجَزِیلِ عَطائِکَ، وَأَسْعَدَ بِسابِغِ نَعْمائِکَ، فَقَدْ لُذْتُ

حاصل کرسکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کردے

کیونکہ میں نے تیرے آستان پر

بِحَرَمِکَ وَتَعَرَّضْتُ لِکَرَمِکَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ وَبِحِلْمِکَ مِنْ غَضَبِکَ

پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے عفو کی پناہ لیتا ہوں اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں

فَجُدْ بِما سَ َلْتُکَ، وَ َنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْکَ، َسْ َ لُکَ بِکَ لاَبِشَیْئٍ

پس مجھے وہ دے جس کا مینے تجھ سے سوال کیا ہے اس میکامیاب کر جس کی تجھ سے خواہش کی ہے میں تجھ سے تیرے ہی

ھُوَ َعْظَمُ مِنْکَ ۔ پھر سجدے میں جاکر بیس مرتبے کہے : یَا رَبِّ سات مرتبہ: یَا ااَللہ سات مرتبہ:

ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بزرگتر کوئی چیز نہیں ہے ۔ اے پروردگار اے معبود

لَاحوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلّا بِااللّٰہِ دس مرتبہ مَا شَاۤئَ ااﷲ اور دس مرتبہ: لَا قُوَّۃَ اِلّا بِااللّٰہِ کہے:

نہیںکوئی طاقت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے جو کچھ خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر خدا کی۔

پھر رسول اللہ اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعد میں اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہوںتو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات برلائے گا۔

﴿۱۱﴾شیخ طوسی اور کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:

إلھِی تَعَرَّضَ لَکَ فِی ھذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ، وَقَصَدَکَ الْقاصِدُونَ

میرے معبود! طلب کرنیوالوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنیوالوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے

وَ َمَّلَ فَضْلَکَ وَمَعْرُوفَکَ الطّالِبُونَ، وَلَکَ فِی ھذَا اللَّیْلِ نَفَحاتٌ

اور حاجتمندوں نے تیری ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات تیری مہربانیاں، تیری بخشش، تیری عطائیں

وَجَوائِزُ وَعَطایا وَمَواھِبُ تَمُنُّ بِھا عَلَی مَنْ تَشاءُ مِنْ عِبادِکَ، وَتَمْنَعُھا مَنْ لَمْ

اور تیرے ہی انعام ہیں کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی ہو

تَسْبِقْ لَہ الْعِنایَۃ مِنْکَ وَھا َنَا ذا عُبَیْدُکَ الْفَقِیرُ إلَیْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَمَعْرُوفَکَ

اس سے روک لے اور یہ میہوں تیراحقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امید وار ہوں

فَ إنْ کُنْتَ یَا مَوْلایَ تَفَضَّلْتَ فِی ھذِہِ اللَّیْلَۃ عَلَی َحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ وَعُدْتَ عَلَیْہِ

پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میںکسی پر فضل و کرم کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے اور وہ انعام عطا

بِعائِدَۃ مِنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِینَ الطَّاھِرِینَ الْخَیِّرِینَ

فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جوپاکیزہ ہیں، نیکو کار ہیں

الْفاضِلِینَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْ لِکَ وَمَعْرُوفِکَ یَا رَبَّ الْعالَمِینَ وَصَلَّی االلّٰہُ عَلَی مُحَمَّدٍ

اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور محمد(ص) پر ااﷲ کی رحمت ہوجو نبیوں

خاتَمِ النَّبِیِّینَ وَآلِہِ الطَّاھِرِینَ وَسَلَّمَ تَسْلِیماً إنَّ ااﷲ حَمِیدٌ مَجِیدٌ ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی

میں آخری نبی(ص) ہیں اور ان کی آل(ع) پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والااور شان والا ہے اے معبود! میں

َدْعُوکَ کَما َمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِی کَما وَعَدْتَ إنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمِیعادَ ۔

تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

﴿12﴾اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ و سید نے نقل فرمائی ہے۔

﴿13﴾سجدے اور دعائیں جو رسول اللہ سے مروی ہیں وہ بجا لائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسیٰ سے ، انہوںنے ابان بن تغلب سے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق -نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات رسول اللہ بی بی عائشہ کے ہاں تھے جب آدھی رات گزرگئی تو آنحضرت(ص) بغرض عبادت اپنے بستر سے اٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضور (ص) کو اپنے بستر پر نہ پایا انہیں وہ غیرت آگئی جو عورتوں کا خاصا ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرت(ص) اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضور(ص) کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسول(ص) کے حجروں میں گئیں۔ مگر آپ(ص) کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرت(ص) زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں۔ وہ قریب ہوئیں تو سناکہ حضور(ص) سجدے مییہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

سَجَدَ لَکَ سَوادِی وَخَیالِی، وَ آمَنَ بِکَ فُؤادِی، ھذِہِ یَدایَ وَمَا جَنَیْتُہ

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیمیرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے

عَلَی نَفْسِی، یَا عَظِیمُ تُرْجی لِکُلِّ عَظِیمٍ اغْفِرْ لِیَ الْعَظِیمَ فَ إنَّہ لاَ یَغْفِرُ الذَّنْبَ

خود پر کیا ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے

الْعَظِیمَ إلاَّ الرَّبُّ الْعَظِیمُ ۔

بڑائی والے پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا۔

پھر آنحضرت سجدے سے سر اٹھاکر دوبارہ سجدے میں گئے اوربی بی عائشہ نے سنا کہ آپ(ص) پڑھ رہے تھے:

َعُوذُ بِنُورِ وَجْھِکَ الَّذِی َضائَتْ لَہُ السَّماواتُ وَالْاَرَضُونَ وَانْکَشَفَتْ لَہُ الظُّلُماتُ

پناہ لیتا ہوں میں تیرے نورِ ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی حاصل کی اور جس سے تاریکیاں

چھٹ گئیں

وَصَلَحَ عَلَيْهِ َمْرُ الْاَوَّلِينَ وَالأَخِرِينَ مِنْ فُجْئة نَقِمَتِکَ، وَمِنْ تَحْوِيلِ عافِيَتِکَ وَمِنْ

اور اسکی بدولت اولین اورآخرین کا کام بن گیا کہ وہ تیرے ناگھانی عذاب سے امن کے چھن جانے اور تیری نعمتوں کے زائل ہو

زَوالِ نِعْمَتِکَ ۔ اَللّٰھمَّ ارْزُقْنِی قَلْباً تَقِيّاً نَقِيّاً وَمِنَ الشِّرْکِ بَرِيئاً لاَ کافِراً وَلاَ شَقِيّاً،

جانے کی سختیوں سے بچ گئے اے معبود!مجھے پاک اور پرہیزگار دل دے کہ جو شرک سے پاک ہو اور نہ حق سے انکاری ہو نہ بے رحم ہو۔

پس آپ نے اپنے چہرے کو دونوں طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا:

عَفَّرْتُ وَجْھیْ فِیْ التُّرَابِ وَحُقَّ لِّیْ اَنْ اَسْجُدَ لَکَ

میںنے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے آگے سجدہ کروں

جونہی رسول اکرم اٹھے تو بی بی عائشہ آپ(ص) کو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آلیٹیں۔ جب آنحضرت(ص) اپنے بستر پر آئے تو آپ(ص) نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہاہے، اس پر آپ(ص) نے فرمایا: تمہارا سانس کیوں اکھڑا ہوا ہے؟ آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس میں روزی تقسیم ہوتی ہے۔ زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ قبیلہ بنی کلب کی بکریوںکے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور ملائکہ آسمان سے زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں۔

﴿14﴾اس رات نماز جعفر طیار (ع)بجا لائے، جو شیخ نے امام علی رضا -سے روایت کی ہے۔

﴿۵۱﴾اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق +سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا:

پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میںسورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

اَللّٰھمَّ إنِّی إلَيْکَ فَقِيرٌ، وَمِنْ عَذابِکَ خائِفٌ مُسْتَجِيرٌ ۔ اَللّٰھمَّ لاَ تُبَدِّلِ اسْمِی

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا ہوں اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر

وَلاَ تُغَيِّرْ جِسْمِی، وَلاَ تَجْھدْ بَلائِی، وَلاَ تُشْمِتْ بِی َعْدائِی ، َعُوذُ بِعَفْوِکَ مِنْ

اور میرے جسم کو دگرگوں نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے عفو کی،

عِقابِکَ وَ َعُوذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذابِکَ وَ َعُوذُ بِرِضاکَ مِنْ سَخَطِکَ، وَ َعُوذُ بِکَ

تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت کی، تیری سزا سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی، تیری ناراضگی سے اور چاہتا ہوں

مِنْکَ، جَلَّ ثَناؤُکَ َ نْتَ کَما َ ثْنَيْتَ عَلَی نَفْسِکَ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقائِلُونَ ۔

تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والوں کے قول سے بلند تر ہے۔

یاد رہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجا لانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میںسورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میںسورہ الحمد، سورہ یٰسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھی جاتی ہے اور اس کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں بیان ہوچکی ہے۔

پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارہویںامام زمانہ ؑ(عج) کی ولادت باسعادت کا دن ہے لہذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے آج جہاںبھی کوئی مؤمن ہو اور اس سے جس وقت بھی ہوسکے بارہویں امام مہدی ؑ(عج)کی زیارت پڑھے اس کا پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے سامرہ کے سرداب میںآپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھردیںگے جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔